”ایمان کی قسم“ کھانے کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3268

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 13 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

”ایمان کی قسم“ کھانے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ شرعاً جائز ہے، اور اگر کسی نے ایمان کی قسم کھائی تو یہ قسم ہو جائے گی یا نہیں، اور اس کا کفارہ کیا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ پاک کے نام اور صفات کے علاوہ، غیر خدا کی قسم کھانا، شرعاً ناجائز و گناہ ہے، چونکہ ”ایمان کی قسم“ غیر خدا کی قسم ہے، لہذا ایمان کی قسم کھانا بھی جائز نہیں اور اس سے قسم نہیں ہو گی، جیسا کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق اگر کسی نے ”اللہ کے دین“ کی قسم کھائی، تو اس سے قسم نہیں ہو گی کیونکہ یہ غیر خدا کی قسم ہے، لہذا ایمان کی قسم بھی شرعی قسم نہیں اور اس قسم پر کوئی کفارہ بھی لازم نہیں۔

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: ”والأصل في هذا أن الحلف بغير الله تعالى لا يجوز لما روينا، وروي «أنه - عليه الصلاة والسلام - سمع عمر يحلف بأبيه فقال: "إن الله ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم، من كان حالفا فليحلف بالله أو فليصمت»، وروي: «من حلف بغير الله فقد أشرك»، ولأن الحلف تعظيم المحلوف به ولا يستحقه إلا الله تعالى. وإذا لم يجز الحلف بغير الله تعالى لا يلزمه به كفارة لأنه ليس بيمين“ ترجمہ: اور قسم میں اصل یہ ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ کی قسم جائز نہیں ہے، اس وجہ سے جو ہم نے روایت بیان کی اور مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا کہ بے شک اللہ پاک تمہیں اپنے باپ کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، جو شخص قسم کھائے، تو وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے، اور مروی ہے کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی تو اس نے شرک کیا، اور اس لئے بھی کہ قسم میں محلوف بہ (یعنی جس کی قسم کھائی جائے، اس) کی تعظیم ہے اور تعظیم کا حقیقی مستحق اللہ عزوجل ہی ہے، اور جب غیر اللہ کی قسم

جائز نہیں تو اس سے کفارہ بھی لازم نہیں آئے گا کیونکہ یہ قسم ہی نہیں۔(الاختیار لتعلیل المختار، جلد، صفحہ 51، مطبعة الحلبي، القاهر)

بدائع الصنائع میں ہے:"ولو قال ودین الله أو طاعته أو شرائعه أو أنبیائه وملائکته أو عرشه لم یکن یمینا لأنه حلف بغیر الله"ترجمہ: اور اگر کسی نے کہا کہ اللہ کے دین یا اس کی اطاعت یا اس کے احکامات کی قسم، یا اس کے انبیاء اور اس کے ملائکہ (علیہم الصلوۃ والسلام)، یا اس کے عرش کی قسم تو قسم نہیں ہوگی، کیونکہ یہ غیر اللہ کی قسم کھانا ہے۔(بدائع الصنائع، جلد3، صفحہ8، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"غیر خدا کی قسم قسم نہیں مثلاً تمھاری قسم، اپنی قسم، تمھاری جان کی قسم، اپنی جان کی قسم، تمھارے سر کی قسم، اپنے سر کی قسم، آنکھوں کی قسم، جوانی کی قسم، ماں باپ کی قسم، اولاد کی قسم، **مذہب کی قسم، دین کی قسم**، علم کی قسم، کعبہ کی قسم، عرش الٰہی کی قسم، رسول اللہ کی قسم۔"(بہار شریعت، جلد2، حصہ9، صفحہ302، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net